

عَلَى الْأَرْضِ إِلَيْكُ يَنْظَرُونَ ۖ هَلْ شُوَّبَ

| | | |
|----------------------------------|--|----------------------|
| عَلَى | الْأَرْضِ | شُوَّبَ |
| شُخْصُونَ (يُشَحِّهُونَ) | دَيْكَرْهُونَ (يُدَيْكِرُونَ) | كَيَا (بَدَلَ بِيَا) |
| (اور) تَخْسُونَ (يُتَخَسِّهُونَ) | ان کا حال (دَيْكَرْهُونَ گے تو کافروں کو | |

الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ

| | | | |
|-------------|-----|---------|-------------|
| الْكُفَّارُ | مَا | كَانُوا | يَفْعَلُونَ |
| کافروں نے | جو | تھے | عمل کرتے |

ان کے عکلوں کا (پُرا پُرا) بدل لیا۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا امیر ہے انہی بت رحم والا ہے۔

إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ۝ وَ أَذْنَتْ لِرَبِّهَا

| | | | | | |
|-------|------------|-------------|-----|-----------------------|------------------|
| إِذَا | السَّمَاءُ | إِنْشَقَّتْ | وَ | أَذْنَتْ | لِرَبِّهَا |
| جب | آسمان | پھٹ جائے گا | اور | سن لایا حکم مان لے گا | پروردگار اپنے کا |

جب آسمان پھٹ جائے گا اور اپنے پروردگار کا فرمان بجا لے گا

وَ حَقَّتْ ۝ وَ إِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ۝

| | | | | | |
|-----|----------------|-----|-------|-----------|---------------------|
| وَ | حَقَّتْ | وَ | إِذَا | الْأَرْضُ | مُدَّتْ |
| اور | وہ اسکولازم ہے | اور | جب | زمین | ہموار کر دی جائے گی |

اور اسے واجب بھی سمجھی ہے۔ اور جب زمین ہموار کر دی جائے گی

سورہ الانشقاق (پھٹ جانا)

اس سورہ کا موضوع یعنی

قيامت کی مظہری اور آخرت

ہے۔

آیت اناہ میں کائناتی

انقلاب کا مظہریں کیا کیا

ہے۔ زمین و آسمان اپنے رب

کی اطاعت میں ہر دہ کام

کریں گے جس کا ان کو حکم دیا

جائے گا۔ اس دن آسمان پھٹ

جائیگا اور زمین پھیلا دی جائے

گی اور جو کچھ زمین کے اندر

ہے (یعنی مردہ انسانوں کے

اجرام ہدایت اور ان کے اعمال کی

شہادتیں) سب کچھ وہ نکال کر

باہر پھیک دے گی کیونکہ یہ

اعمال: شُوبَ: بدل دیا گیا شُنوبَ سے ماضی مجہول واحد غائب مذکور۔ إِنْشَقَّتْ: پھٹ گئی، (جب آسمان) پھٹ جائیگا، الإنشقاق

(پھٹ جانا) سے ماضی واحد غائب مذکور (شق مادہ)۔ أَذْنَتْ: اس نے خدا کی حکم سن لیا، آذن (سننا) سے ماضی واحد غائب مذکور افون۔

یادن۔ حَقَّتْ: وہ ثابت کی گئی وہ لائق تھی اسکو لازم تھا تھی سے ماضی مجہول واحد غائب مذکور حق۔ یعنی۔ مُدَّتْ: وہ کھنچی گئی

ہموار کر دی گئی مذکور سے ماضی مجہول واحد غائب مذکور افون۔ یعنی۔

حروف: هَلْ: کیا تھیں / یہیں (بمعنی قدم)۔

دونوں اس کے حکم کی سرتاپی
نہیں کر سکتے۔ ان کے لیے حق
بھائی ہے کہ وہ اسکی قبول کریں۔

آیت ۱۵۲-۱۵۳ میں انسانوں
کو مخاطب کیا گیا ہے۔ انسان
کو اس بات کا دراک ہو یا نہ ہو
وہ زندگی میں جوچ کچ کر رہا ہے

اس کا بدلہ اس کو ضرور مل کر رہا گیا
اور وہ اس منزل کی طرف چاروں
ناچار سفر کر رہا ہے جہاں اس کو
ضرور اپنے رب کے حضور

حاضر ہو کر اپنے انجام سے
دوچار ہوتا ہے۔ پھر تمام انسان
دو گروہوں میں تقسیم ہو جائیں
گے۔ ایک وہ جن کا نامہ اعمال

ان کے دامنے ہاتھ میں دیا
جائے گا وہ کی ختم حساب ہی
کے بغیر سستے چھوٹیں گے اور
خوش خوش اپنے لوگوں سے
ملیں گے۔ درسرے وہ لوگ
جن کا نامہ اعمال پیچے کے بچھے

سے دیا جائیگا۔ وہ موت کی
تنکاریں کے لیکن وہ مرنے
کی بجائے جہنم میں جبوک
دیکے جائیں گے۔ یہ سب اس
وجہ سے ہو گا کہ انہوں نے اس
دنیا کو ہی اپنی اصل منزل

وَ أَلْقَتُ مَا فِيهَا وَ تَخْلَتُ لِرَبِّهَا

| | | | | |
|------------|-------------------------------|---------------------|------------------|--------------------|
| وَ الْفَتُ | مَا فِيهَا | وَ تَخْلَتُ | وَ أَذْنَتُ | لِرَبِّهَا |
| اور | نکال باہر کرے گی جو اس میں ہے | اور خالی ہو جائے گی | اور سن لے گی حکم | پر درودگار کا اپنے |

اور جوچ کھاں میں ہے اسے نکال کر باہر ڈال دیکی اور (بالکل) خالی ہو جائیں اور اپنے پر درودگار کے ارشادوں

وَ حَقَّتُ طَيْأَةُ الْإِنْسُنِ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَى

| | | | | |
|------------|-----------------------|---------|---------|-------------|
| وَ حَقَّتُ | يَأْيَهَا الْإِنْسُنُ | إِنَّكَ | كَادِحٌ | إِلَى |
| اور | وہ اسی لائق ہے اے | انسان | پیکتو | کوش کرتا ہے |

قیل کر گی اور اس کو لازم بھی سمجھی ہے (تو قیامت قائم ہو جائے گی)۔ اے انسان! تو اپنے پر درودگار کی طرف

رَابِّكَ كَلْ حَافِلُقِيْهِ ۝ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ

| | | | | |
|--------------------|--------------|------------------|-------------|---------------|
| رَبِّكَ | كَلْ حَافِلُ | فَ مُلْقِيْهِ | وَ فَأَمَّا | مَنْ أُوتِيَ |
| پر درودگار اپنے کی | خبر محنت | پس جاتے گا اس سے | پس وہ جو | جس کو دیا گیا |

(ویچھے میں) خوب کوش کرتا ہے سو اس سے جاتے گا۔ بس۔ جس کا نامہ اعمال اس کے

كِتَبَةُ بِيَمِينِهِ ۝ فَسُوفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا

| | | | | | |
|------------|-----------|----------------|---------|-----------|------------------------|
| كِتَبَةُ | بِيَمِينِ | وَ فَ | سُوفَ | يُحَاسَبُ | حِسَابًا |
| نامہ اعمال | اس کا | داہنے ہاتھ میں | اسکے پس | غتریب | اس سے حساب لیا جائے گا |

داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا، اس سے حساب آسان لیا جائے

لَيْسِيرًا ۸ وَ يَنْقِلِبُ إِلَى أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۹

| | | | | | |
|------------|-----|------------|-------|-------------------|------------|
| لَيْسِيرًا | وَ | يَنْقِلِبُ | إِلَى | أَهْلِهِ | مَسْرُورًا |
| آسان | اور | وہ آئے گا | طرف | اپنے گھر والوں کی | خوش خوش |

گا اور وہ اپنے گھر والوں میں خوش خوش آئے گا۔

الحال: الْفَتُ: اس نے گرا دیا / باہر ڈال دیا۔ الْأَلْقَتُ: ماضی واحد غائب مؤنث۔ تَخْلَتُ: خالی ہو گئی تھا۔ اُوتیٰ: دیا

کیا بیناءٰ سے ماضی مجہول واحد غائب مذکوریٰ یوئی۔ يُحَاسَبُ: اس سے حساب لیا جائیگا۔ مُحَاسَبَةٌ سے مفارع مجہول واحد غائب مذکور۔

الاسم: كَادِحٌ: کوش کرنے والا کندھ (خوب کوش / محنت کرنا) سے اسم فاعل (واحد نہ کر)۔ مُلْقِيْهِ: ملاقات کرنے والا بام ملنے والا

سلفہ سے ایضاً۔ يَمِينُ: داہنہ ہاتھ دانی طرف۔ يَسِيرًا: آسان، تھوڑا صفت مشہ کا صیغہ۔ مَسْرُورًا: خوش کیا ہوا، خوش اترایا ہوا،

مسروڑ سے) اسم مفعول (واحد نہ کر)۔

وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَبَهُ وَرَأَهُ ظَاهِرٌ لَا

| | | | | | | |
|----|--------|------|----------|------------|--------------------------|--------|
| وَ | أَمَّا | مَنْ | أُوتِيَ | كِتَبَهُ | وَرَأَهُ ظَاهِرٌ | وَ |
| او | دِه | جو | جِسْ كُو | دِيَاجِيَا | نَامَةِ اعْمَالِ اسْ كَا | پِيچِي |

اور جس کا نامہ (اعمال) اس کی پیچھے کے پیچھے سے دیا جائے گا۔

فَسُوفَ يَدْعُوا شُبُورًا لَا وَيَصْلِي سَعِيرًا ط

| | | | | | | |
|----|------------|---------------|----------|-----|---------------|----------|
| فَ | سَوْفَ | يَدْعُوا | شُبُورًا | وَ | يَصْلِي | سَعِيرًا |
| پس | عَنْقَرِيب | وَهُبَّارے گا | موت کو | اور | دَاخِلْ ہو گا | دوزخ میں |

وہ موت کو ہبّارے گا اور دوزخ میں داخل ہو گا۔

إِلَهٌ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْوُرًا ط إِلَهٌ ظَنَّ

| | | | | | | |
|--------|-------|-----|------------------------|-----------|---------|--------|
| إِلَهٌ | كَانَ | فِي | أَهْلِهِ | مَسْوُرًا | إِلَهٌ | ظَنَّ |
| پیچ وہ | خا | میں | اہلِ عِیَال (وِعِیَال) | اپنے | خوش/است | پیچ وہ |

پاپنے اہل (وِعِیَال) میں مست رہتا تھا۔ اور خیال کرتا تھا

أَنْ لَنْ يَحُورَ ۖ بَلِّي إِنَّ رَابِّهَ كَانَ بِهِ

| | | | | | | | |
|------|------------|------------|---------|-------|----------------|-------|------|
| أَنْ | لَنْ | يَحُورَ | بِلِّي | إِنَّ | رَبِّهَ | كَانَ | بِهِ |
| کہ | ہر گز نہیں | وہ پھرے گا | ہاں ہاں | پیچ | پروردگار اس کا | خا | اے |

ک (خدا کی طرف) پھر کرنے جائے گا۔ ہاں ہاں اس کا پروردگار اس کو دیکھو

بَصِيرًا ط فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ لَا وَالْيَلِ

| | | | | | |
|----------|-------------|-------------------|----------------|-----|------------|
| بَصِيرًا | فَلَا | أُقْسِمُ | بِالشَّفَقِ | وَ | الْيَلِ |
| دیکھ رہا | پس کچھ نہیں | میں قسم کھاتا ہوں | شام کی سرخی کی | اور | رات کی قسم |

رہتا۔ ہمیں شام کی سرخی کی قسم اور رات کی

ہا کر محل منزل سے غفلت کی زندگی برکی اور وہ اس غلط فہمی میں بیٹھا رہے کہ ہمیں خدا کے حضور حاضر ہوتا ہی نہیں۔ حالانکہ ان کا رب ان کے تمام اعمال کیوں کچھ رہا تھا اور کوئی وجہ نہیں کہ وہ اپنے اعمال کی باز پر سے نہ ٹکٹیں۔

آیت ۱۶ میں مظاہر کائنات کی کچھ نہیں گیوں کے بعض آنحضرت کی شہادت کو بطور دلیل کے پیش کیا گیا ہے کہ انسان کی دنیوی زندگی سے آخرت کی جزا مراکنک ایک

اعمال: يَدْعُوا: وہ پکارے گا، دعوہ سے مفارع واحد غائب مذکر دعا بیدعو۔ لَنْ يَحُورَ: وہ ہرگز نہیں پھرے گا حور (وایں لوٹا) سے مفارع منفی بن واحده غائب مذکر خارج، بیحور۔

اسماء: ظَهُورٌ: پیچ۔ شُبُورًا: ہلاک ہونا، موت، جاتی۔ سَعِيرًا: دوزخ، تیز آگ، دیکھ آگ، صیغہ صفت (مفہولی)۔

بَصِيرًا: دیکھنے والا پینا، داننا، صیغہ صفت (فاعلی)۔

مدرسی سے پہنچا اتنا ہی یقینی
ہے جتنا سورج ڈوبنے کے بعد
شفق کا نمودار ہونا اور دن کے
بعد رات کا آنساں میں انسان
ویوانات کا پس اپنے بیروں
کی طرف لوٹنا اور چاند کا بال
سے بڑھ کر ماہ کاں بننا یقینی
ہے۔ یہ اس بات کی عالمت
ہے کہ انسان کی حالت میں بھی
تمدیلیاں آئیں یہ ممکن نہیں
کہ موجودہ حالات بدیلیں۔
یہ انعام کا ردیل گے اور یہ
دنیا کا نظام بھی اسی طرح درہم
درہم ہو کر ہے کا آن غیرب
کے حالات کا تجو پردہ پڑا ہوا
ہے وہ چاک ہو کر ہے گا
قیامت ضرور آیگی۔

۲۰ آیت ۲۵۲۰ میں
کفار کو دردناک سزا کی خبر دی
گئی ہے جو اللہ کی اطاعت کی
تجدد قرآن کی مکملیت کرنے
پڑائے ہوئے ہیں۔

اس کے ساتھ ہی ان لوگوں کو
بے حد و بذ اجر کی خوشخبری
سانی گئی ہے جو ایمان لا کر ان
حقیقتوں کی تصدیق کر کے
نیک اعمال کی راہ پر گامز
ہو گئے ہیں۔

وَمَا وَسَقَ ۝ وَالْقَمَرِ إِذَا اسْقَى لَتَرَكَبْنَ ۝

| وَ مَا | وَسَقَ | وَ الْقَمَرِ | إِذَا | إِسْقَى | لَتَرَكَبْنَ |
|--|---------------------|--------------|-------|--------------|-----------------------|
| اور جن کو | وہ اکٹھا کر لیتی ہے | اور چاند کی | جب | کامل ہو جائے | تم کو ضرور چڑھنا ہوگا |
| اور جن پیزروں کو وہ اکٹھا کر لیتی ہے اگر اور چاند کی جب کامل ہو جائے کہ تم درجہ بد رجہ (رسیہ علی پ) چڑھو گے تو ان لوگوں کو کیا ہوا ہے کہ ایمان نہیں لاتے۔ | | | | | |

طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ۝ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

| طَبَقًا | عَنْ | طَبَقٍ | فَمَا | لَهُمْ | لَا | يُؤْمِنُونَ |
|---------|------|----------|------------|-------------|------|-------------|
| درجہ پر | سے | ایک درجہ | پس کیا ہوا | ان لوگوں کو | نہیں | ایمان لاتے |

وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ۝

| وَ إِذَا | قُرِئَ | عَلَيْهِمُ | الْقُرْآنُ | لَا | يَسْجُدُونَ |
|----------|--------------|-------------|------------|------|-------------|
| اور جب | پڑھا جاتا ہے | ان کے سامنے | قرآن | نہیں | سجدہ کرتے |

اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے۔

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُكَذِّبُونَ ۝ وَ اللَّهُ

| بَلْ | الَّذِينَ | كَفَرُوا | يُكَذِّبُونَ | وَ | اللَّهُ |
|------|-----------|----------------|---------------|-----|---------|
| بلکہ | جنہوں نے | کفر/ انکار کیا | وہ حجتاتے ہیں | اور | اللہ |

بلکہ کافر حجتاتے ہیں۔ اور خدا ان باتوں کو

أَعْلَمُ بِمَا يَوْعَدُونَ ۝ فَبِشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ

| أَعْلَمُ | بِمَا | يُوْعُدُونَ | فَبَشِّرْ | هُمْ | بِعَذَابٍ |
|-------------|--------|---------------|-----------|------------|---------------|
| خوب جاتا ہے | اسے جو | وہ چھپاتے ہیں | پس | خوشخبری دو | ان کو عذاب کی |

جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں خوب جاتا ہے۔ تو ان کو دکھ دینے والے عذاب

انوال: وَسَقَ: اس نے جمع کیا / اکٹھا کیا وَسَقَ سے اضافی واحد غائب مذکور وَسَقَ۔ اِسْقَى: وہ مکمل ہوا / پورا ہوا ایسا فیق سے

ایسا (وسق مادہ)۔ لَتَرَكَبْنَ: تم کو ضرور چڑھنا ہوگا زمکُوب سے مغارع پانوں تاکید قلیل جم حاضر مذکر رکب بیرون کیب۔ قُرِئَ: وہ

چڑھا گیا قرآن کے ماضی مجبول واحد غائب مذکور قرآن بیقراء یقْرَأَ يُوْعُدُونَ: وہ حفاظت کرتے ہیں / چھپاتے ہیں ایسا فیق سے مغارع جم غائب

مذکور ایسا پیوں عی۔

الہام طبق: درجہ تربتہ۔

أَلِيمٌ لَا إِلَّا الَّذِينَ أَمْنَوْا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ

| | | | | |
|---|-----------|--|-----------|-------------------------|
| أَلِيمٌ | لَا | الَّذِينَ | أَمْنَوْا | وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ |
| دکھنے والے | گھر (ہاں) | جو لوگ ایمان لائے اور بیک عمل کرتے رہے | اور | عمل کیے |
| کی خبر سادو۔ ہاں جو لوگ ایمان لائے اور بیک عمل کرتے رہے | | | | |

لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرٌ مَمْنُونٌ

| | | |
|----------------------------|--------|--------------------------------|
| لَهُمْ | أَجْرٌ | غَيْرٌ مَمْنُونٌ |
| ان کے لیے | اجر ہے | بے انتہا (جس کو جتایا نہ جائے) |
| ان کے لیے بے انتہا اجر ہے۔ | | |



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا امیر یا ان نہیات رحم والا ہے۔

وَالسَّمَاءُ ذَاتُ الْبُرُوجِ لَا وَالْيَوْمِ

| | | | | |
|---|-----|------------|------------------|--------|
| وَالْيَوْمِ | وَ | السَّمَاءُ | ذَاتُ الْبُرُوجِ | وَ |
| اس دن کی | اور | آسمان کی | والا/ والے | بر جوں |
| آسمان کی قسم! جس میں برج ہیں اور اس دن کی جس! | | | | |

الْمَوْعِدُ لَا وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٌ قُتْلَ

| | | | | | |
|--|-----|-------------------|-----|----------------------|---------|
| الْمَوْعِدُ | وَ | شَاهِدٍ | وَ | مَشْهُودٌ | قُتْلَ |
| جس کا وعدہ کیا گیا ہے | اور | حاضر ہونے والے کی | اور | جس میں حاضر ہوتے ہیں | مارے کے |
| وعده ہے اور حاضر ہونے والے کی اور جو اس کے پاس حاضر کیا جائے اس کی کھنوں | | | | | |

اسماء مَمْنُونٌ: احسان جتایا ہوا کیا ہوا، کشا ٹھہرایا ہوا (من) سے اس مفعول، غیر مَمْنُونٌ: وہ جس کو جتایا نہ جائے بے انتہا۔ ذَاتٌ: والی،

وَالاَذْوَارُ كَامَةٌ۔ الْبُرُوجُ: قلعے، محلات، مضبوط عمارتیں، بُوچ واحد۔ الْمَوْعِدُ: وعدہ کیا ہوا، مقرر مراد قیامت، اس مفعول۔

شَاهِدٍ: گواہ حاضر ہونے والی، اسم فاعل۔ مَشْهُودٌ: جس پر گواہی دی جائے حاضر کیا گیا، قیمت کا دن، اسم مفعول۔

یہ سورہ کے مکمل کے اس دور میں بازی ہوئی جبکہ مسلمانوں پر ظلم و تم کی انتقام ہو یکی تھی۔ کفار مسلمانوں کو ہر قسم کے عذاب دے کر ایمان سے پھیرنے کی کوشش کر رہے تھے اس سورہ میں کافر کو اس ظلم و تم کے برے نجام سے خروار کیا گیا ہے جو وہ مسلمانوں کے ساتھ کر رہے تھے اور اہل ایمان کو تسلی دی گئی ہے کہ وہ اس کے مقابلے میں ثابت قدم رہیں گے تو اللہ اس کا جریفہ عطا فرمائے گا اور ان ظالموں سے بدلہ بھی لے گا۔ آیت انتا ۳۳ میں اللہ نے برجوں والے آسمان اور